سوال

نماز ظہر سے پہلے دو سنتیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا نماز ظہر سے پہلے دو سنت پڑھنا صحیح حدیث سے ثابت ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ثابت ہے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ "صلیت مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم سجدتین قبل الظھر" میں نے نبی کریم ﷺ کے ساتھ ظہر سے پہلے دو رکعت پڑھی ہیں، (صحیح البخاری: صحیح مسلم :729، وترقیم دارلسلام :1698، ومترجم مع تحریفات امین اوکاڑوی ج1ص555)

اس روایت میں سجدتین کا لفظ ہے جس کا ترجمہ رکعتین ہے اسی طرح سیدنا علی رضی اللہ عنہ کی روایت (سنن الترمذی :3423وقال :"حسن صحیح ') میں "فاذاقام من سجدتین رفع یدیہ" سے مراد "من الرکعتین" ہے"

نیز دیکھئے جزء رفع الیدین لبخاری بتحقیقی (ح1ص32)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)

ج1ص419

محدث فتویٰ